37989-روزہ کی حالت میں جھوٹ

سوال

ایک شخص بچپن سے ہی جھوٹ بولنے کا عادی ہے ، اوراب کوشش کرتا ہے کہ اس عادت کوترک کردے لیکن پھر بھی بھول کر جھوٹ بول جاتا ہے اوربعد میں اللہ تعالی سے استغفار بھی کرتا ہے ، توکیا یہ اس کے روزے پراثرانداز تونہیں ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

امام بخاری اور مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جوکوئی قول زوراوراس پر عمل کرنا اورجہالت نہ چھوڑے اللہ تعالی کواس کے بھوکا اورپیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (1903) صحیح مسلم حدیث نمبر (6057) ۔

قول زور سے ہر باطل قول مراد ہے جو جھوٹ ، غیبت ، چغلی اور جھوٹی گواہی پر مشتمل ہواورہر حرام بات بھی اسی میں شامل ہے ۔

اورالعمل بہ سے مراد ہے کہ اس غلط اورفحش قول وفعل پر عمل کرنا اوربرائی سے باز نہ آنا ۔ دیکھیں : تحفۃ الاحوذی

والجھل : سے مراد ہے کہ معصیت اورگناہ کے کام کرنا ، ابن ماجہ کے حاشیہ میں سندی رحمہ اللہ تعالی نے اس سے یہی مرادلیا ہے ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا (اللہ تعالی کواس کے بھوکے اورپیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں) ۔

ابن بطال کہتے ہیں کہ اس کا یہ معنی نہیں کہ اسے یہ کہا جائے کہ تم روزہ ہی ترک کردو، بلکہ اس کا معنی یہ ہے کہ قول زوراوراس پر عمل سے بچا جائے ، جوکہ روزہ قبول نہ ہونے سے کنایہ ہے ۔ ۔

توجو شخص قول زور ترک نہیں کرتا اوراس پر عمل پیرا رہتا ہے اس کا روزہ مردود ہے

...

ابن عربی کہتے ہیں :

اس حدیث کا تقاضہ ہے کہ جوکوئی بھی مذکورہ افعال کرے اسے روزے کا کوئی اجر وثواب نہیں دیا جائے گا ، اس کا معنی یہ ہے کہ روزے کا اجر وثواب قول زور اور فحش گوئی کے گناہ سے موازنہ نہیں کرے گا اس سے کم ہوجائے گا ۔ اھ

اس کا مقصد یہ ہے کہ ہر قسم کی برائی روزے پر اثرانداز ہوتی جس کی وجہ سے اس کے اجر وثواب میں کمی اور نقص پیدا ہوجاتا ہے ، اور بعض اوقات جب معاصی زیادہ ہوجائیں تو اس کا ثواب بالکل ہی ختم ہوجاتا ہے ۔

ہمارے بھائی اس لیے آپ اس قبیح اور بری عادت کو ترک کرنے کی کوشش کریں ، جب بھی آپ سے کوئی گناہ سرزد ہوجائے اللہ تعالی سے استغفار کریں ، کیونکہ گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اس کا کوئی گناہ نہ ہو ۔

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنے پسندیدہ اور رضامندی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

واللہ اعلم .